کل نمبرات	زبانی	تحریری
۶۰	۱۰	۵۰

مجموعی قدر پیمائی ۲ : ۱۸-۲۰۱۷ء
جماعت : ہفتم
مضمون : اُردو
تحریری سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

س ۱: **لفظ سنو اور لکھو۔** **(۵ نمبرات)**

زمرہ: لکھنا (املا نویسی)

مقصد: جوڑ حروف والے اور بغیر جوڑ حروف والے الفاظ کی تحریر کی جانچ

ہدایت:
- فہرست کے الفاظ سناتے وقت ہر لفظ کو بلند آواز میں تین مرتبہ دہرائیں۔
- ہر لفظ کو بولنے کے بعد دو سیکنڈ رُک کر اسی لفظ کو دوبارہ پڑھیں۔
- طلبہ کا لفظ لکھنا ہونے پر انھیں لفظ لکھا ہے یا نہیں اس کی جانچ کرنے کے لیے کہیں اور اسی لفظ کو دوبارہ دہرائیں۔
- لفظ کو رُک رُک کر نہ پڑھیں بلکہ مکمل لفظ کو روانی کے ساتھ پڑھیں۔

الفاظ:

(۱) افسردہ	(۲) شرط	(۳) نازاں	(۴) مشروب
(۵) ظہور	(۶) معذور	(۷) اعتبار	(۸) ضعف
(۹) حریف	(۱۰) فریادی		

نمبرات دینے کا طریقہ : فہرست کے ہر صحیح لفظ کو ½ نمبر دیا جائے۔

اس سوال کی جانچ کرتے وقت چند باتوں کا خیال رکھیں۔ لفظ تسلسل میں لکھا ہو اور لکھائی کے اُصولوں کے مطابق ہو تب ہی نمبر دیں۔
مثلاً 'شرط' کی بجائے 'شرت' لکھا ہو تو نمبرات نہ دیں۔

س ۲: **دیا گیا اقتباس دل ہی دل میں پڑھو اور دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔**

(طلبہ نے حوالے کو مدنظر رکھ کر خود کے الفاظ میں لکھا ہوا جملہ بھی قبول کیا جائے۔)

صحیح جوابات اور نمبرات :

الف) (ب) قطب جنوبی تک پہنچنا (۱ نمبر)

ب) (ج) ۳۲ دنوں میں (۲ نمبرات)

ج) قطب جنوبی پر تیار کردہ اسٹیشن خود کار ہیں اور انھیں 'گنگوتری' اور 'میتری' ان ناموں سے منسوب کیا گیا ہے۔ (۲ نمبرات)

(ایک صحیح جملہ لکھنے پر ایک نمبر دیں۔ اسی طرح کے دو جملے لکھنے پر دو نمبرات دیں۔)

س ۳: نظم کو دل ہی دل میں پڑھو اور اس پر منحصر سوالوں کے جواب لکھو۔

صحیح جواب اور نمبرات

الف) (الف) ایلورا (۱ر نمبر)

ب) (ب) دیوالی اور عید (۲ر نمبرات)

ج) اس نظم میں ہندوستان کے دو بڑے دریا گنگا اور جمنا کا ذکر کیا گیا ہے۔ (۲ر نمبرات)

س ۴: درج ذیل اقتباس دل ہی دل میں پڑھو اور اس پر منحصر سوالوں کے جواب لکھو۔

صحیح جواب اور نمبرات

الف) (ب) مرد اور عورت دونوں کو (۱ر نمبر)

ب) جواب مکمل جملوں میں لکھنے کی صورت میں دو نمبرات دیں۔ ادھورا لکھنے پر ایک نمبر دیں۔ (۲ر نمبرات)

ج) اس اقتباس میں میڈم کیوری، سنیتا ولیمس اور سروجنی نائیڈو کا ذکر آیا ہے۔ (۲ر نمبرات)

(نوٹ : ایک دریافت لکھنے پر ایک نمبر دیں اور دو دریافتیں لکھنے پر دو نمبرات دیں۔)

س ۵: نیچے دیا ہوا اقتباس دل ہی دل میں پڑھو اور دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھو۔

صحیح جواب اور نمبرات

الف) (ب) ہائی پچ آواز کی وجہ سے (۱ر نمبر)

ب) چمگادڑ کا شمار پرندوں میں اس لیے نہیں ہوتا کیونکہ اس کو جانوروں کی طرح تھن ہوتے ہیں اور دوسری وجہ اس کو پرندوں کی طرح پر نہیں بلکہ بال ہوتے ہیں۔ (۲ر نمبرات)

ج) چمگادڑ کھڑا نہیں ہوسکتا اس لیے درختوں پر اُلٹا لٹکتا ہے۔ (۲ر نمبرات)

س ۶: درج ذیل سوالات ہدایت کے مطابق حل کرو۔

الف) مبتدا - بھتیجے کے نام   خبر - انھوں نے ساری جائداد لکھ دی (۲ر نمبرات)

ب) عقل مند (۱ر نمبر)

ج) چراغ تلے اندھیرا (۱ر نمبر)

د) خطر + ناک = خطرناک (۱ر نمبر)

ہ) ۱) امر یہ فعل - چلے جاؤ   ۲) امر یہ فعل - مانگ لاؤ (۲ر نمبرات)

و) ۱) زمانہ کی قسم - ماضی بعید   ۲) زمانہ کی قسم - ماضی استمراری (۲ر نمبرات)

ز) مرکب لفظ کی قسم - اسمِ تکرار (۱ر نمبر)

س ۷ : صفائی سے متعلق اپنے استاد/ استانی کے درمیان ہوئی بات چیت کو مکالمے کی شکل میں لکھو۔ **(۵ نمبرات)**

زمرہ: اظہارِ خودی (لکھنا)

مقصد: اظہارِ خودی کی جانچ

نمبرات دینے کا طریقہ : (معیاری زبان کا استعمال متوقع نہیں۔)

نمبرات	متوقع نتائج
۵	• دیے ہوئے واقعے کی تفصیلات کی محدود توسیع کے ساتھ اور حوالے کو ذہن میں رکھ کر مکالموں کا تسلسل کے ساتھ آغاز اور اختتام۔ • مکالموں کے مؤثر اظہار کے لیے باریک بینی اور تفصیل کا استعمال کیا گیا۔ • کرداروں کی پیش کش مؤثر انداز میں کی گئی۔ • دی ہوئی تفصیلات کی توسیع مؤثر انداز میں کرکے تحریر کو بہتر بنانے کی کوشش کی گئی۔
۴	• دیے ہوئے واقعے کو ذہن میں رکھا۔ • مکالموں میں تسلسل کے ساتھ آغاز اور اختتام ہے۔ • کردار اور کردار کی پیش کش میں کوئی توسیع نہیں کی گئی۔ • دی ہوئی تفصیلات کی محدود توسیع کی گئی۔
۳	• دیے ہوئے واقعہ کا حوالہ ذہن میں رکھ کر مکالمہ مکمل کرنے کی کوشش کی ہے۔ • جملوں کی بندش کسی موقع پر بے ہنگم ہوسکتی ہے۔ • دو کرداروں کو کچھ حد تک پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ • لکھتے وقت کچھ مقامات پر ترتیب ظاہر ہورہی ہے۔ تسلسل نہ ہونے کی وجہ سے تمام کرداروں کے مکالموں کا مجموعی طور پر مطلب سمجھ میں نہیں آرہا ہے۔
۲	• دیے ہوئے واقعہ پر مجموعی طور پر غور کرکے لکھی گئی تحریر؛ لیکن • جملوں کی بندش صحیح نہیں ہے۔ • لکھتے وقت دی گئی تمام تفصیلات کا استعمال نہیں کیا۔ • دو مختلف کرداروں کو پیش کرنے کی کوشش نہیں کی گئی۔
۱	دیے ہوئے واقعہ سے متعلق الگ الگ جملے لکھے ہوں، جملوں میں تسلسل نہ ہو۔
۰	کچھ بھی نہ لکھا ہو یا صرف الفاظ یا ادھورے جملے لکھے ہوں۔

س ۸: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر اپنے خیالات تحریر کرو۔ (۵ نمبرات)

۱) میرا یادگار سفر ۲) میرا پیارا وطن

۳) میری پسندیدہ کتاب ۴) اگر میں پرندہ ہوتا

زمرہ: اظہارِ خودی (تحریری)

مقصد: طلبہ کے اظہارِ خودی کی جانچ کرنا

نمبرات دینے کا طریقہ :

نمبرات	متوقع نتائج
۵	• تحریر میں تسلسل کے ساتھ آغاز اور اختتام۔ کم از کم ۶۰/ الفاظ پر مشتمل مضمون ہو۔ • جملوں کی بندش ٹھیک ہے۔ • تصورات کا قطعیت کے ساتھ اور عنوان کے لحاظ سے اظہار کیا گیا۔ • تحریر کو باریک بینی سے اور تفصیلات کے ساتھ پیش کیا گیا۔
۴	• تحریر میں آغاز اور اختتام کو مناسب طریقے سے شامل کرنے کی کوشش۔ • جملوں کی بندش ٹھیک ہے۔ (دو تین مقامات پر جملے بے ہنگم ہو سکتے ہیں۔) • صرف چند تصورات کے ساتھ تفصیل بیان کی گئی۔
۳	عنوان کو مدنظر رکھ کر کی گئی تحریر، جس میں .... • جملوں کی بندش کہیں کہیں ٹھیک ہے۔ • تحریر کو نکات کے لحاظ سے لکھنے کی کوشش۔ • تصور کی محدود وسعت اور مختصر اظہار۔
۲	عنوان کو مدنظر رکھ کر کی گئی تحریر، جس میں ... • جملوں کی بندش بے ترتیب ہے۔ • عنوان کے لحاظ سے سرسری، غیر منصوبہ بند تحریر۔ تحریر میں بے ترتیب پن۔
۱	عنوان کا استعمال کر کے الگ الگ جملے۔ چند الفاظ بدل کر وہی جملے بار بار لکھنا۔
۰	کچھ بھی نہ لکھا یا دیے گئے عنوان پر غور نہ کرتے ہوئے بے ترتیب جملے لکھے یا صرف الفاظ لکھے۔

س ۹: کھیل کے مقابلے میں اوّل مقام حاصل کرنے پر اپنے کسی رشتہ دار کو خط لکھو۔ (۵ نمبرات)

زمرہ: اظہارِ خودی (لکھنا)

مقصد: اظہارِ خودی کی جانچ

نمبرات دینے کا طریقہ:

نمبرات	متوقع نتائج
۵	• دیے ہوئے عنوان کو ذہن میں رکھ کر خط کی صورت میں لکھی گئی تحریر ہے۔ • عنوان سے مربوط خط میں تسلسل کے ساتھ آغاز واختتام کیا گیا۔ • خط کا مضمون نکات کے لحاظ سے ہے۔ مضمون میں باریک بینی کے ساتھ تفصیلات دی گئی ہیں۔ • مضمون کو شائع کرنے سے متعلق غرض وغایت کی وضاحت بھی کی گئی ہے۔
۴	• دیے ہوئے عنوان کو ذہن میں رکھ کر خط کی صورت میں لکھی گئی تحریر ہے۔ • عنوان سے مربوط خط میں تسلسل کے ساتھ آغاز واختتام کیا گیا ہے۔ • عنوانات کی تفصیلات کو نکات کے لحاظ سے توسیع کر کے لکھنے کی کوشش کی گئی۔
۳	• دیے ہوئے عنوان کو ذہن میں رکھ کر خط کی صورت میں لکھنے کی کوشش کی گئی۔ • عنوان کا نفسِ مضمون نظر آئے اس طرح کے نکات کے تحت لکھا گیا۔ • تحریر میں تسلسل، ہم آہنگی نہیں ہے۔ اس کے باوجود جملوں کی بندش ٹھیک ہے۔ تحریر میں کہیں کہیں تسلسل نظر نہیں آتا۔ • عنوان کی توسیع محدود الفاظ میں کی گئی۔
۲	دیے ہوئے عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے لکھا ہے، لیکن ..... • خط کی صورت میں نہیں لکھا۔ • جملوں کی بندش صحیح نہیں ہے۔ • لکھتے وقت تفصیلات کی توسیع نہیں کی گئی، عنوان کو چند الفاظ میں لکھا ہے۔
۱	دیے ہوئے عنوان پر غور کر کے لکھے ہوئے الگ الگ جملے۔
۰	کچھ بھی نہ لکھا یا عنوان پر غور نہ کرتے ہوئے بے ترتیب جملے لکھے۔

❖❖❖

جماعت : ہفتم
زبانی سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

زبانی سوال۱۰) ذیل کے اقتباس کی بلند خوانی کروانا۔ **(۵ر نمبرات)**

زمرہ: بلند خوانی

مقصد: بلند خوانی کے ذریعے تفہیم کی جانچ کرنا۔

سوالات پوچھنے والے کے لیے ہدایات :

- یہ سوال طلبہ کی بلند خوانی کی مہارت کی جانچ کے ساتھ ساتھ طلبہ کی تفہیم کی جانچ کے لیے بھی ہے۔
- یہ سوال زبانی نوعیت کا ہونے کی وجہ سے ایک ایک طالب علم کو قریب بلا کر پوچھا جائے۔
- جماعت میں طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں جانچ کا مرحلہ دو تین دنوں میں مکمل کیا جائے۔

سوالات پوچھنے والا طلبہ کو یہ ہدایت دیں: میں تمھیں ایک اقتباس پڑھنے کے لیے دوں گا۔اسے بلند آواز سے پڑھو۔اس کے بعد میں تم سے چند سوالات پوچھوں گا تم اُن کے جوابات دو۔

اقتباس:

رسالہ اس کتاب کو کہتے ہیں جو ایک ہی نام سے ہر ماہ شائع ہوتی ہے۔ کچھ رسالے سہ ماہی اور ششماہی بھی شائع ہوتے ہیں۔ ہر ماہ کئی رسالے شائع کیے جاتے ہیں۔ ہر رسالے میں حمد، نعت، نظمیں، کہانیاں، قصے، معلوماتی مضامین، کارٹون کہانیاں، لطیفے، معمے اور دیگر دلچسپ مضامین شامل کیے جاتے ہیں۔ ہر ماہ ایک سے بڑھ کر ایک اور نئی نئی باتیں پڑھنے کو ملتی ہیں۔ دہلی سے 'بچوں کی دنیا'، 'پیامِ تعلیم'، ممبئی سے 'گل بوٹے'، مالیگاؤں سے 'گلشنِ اطفال' وغیرہ رسالے ہر ماہ پابندی سے شائع ہوتے ہیں۔

ان رسالوں کا پابندی سے مطالعہ کرنے والے طلبہ کی معلومات میں زبردست اضافہ ہوتا ہے۔ان کی شخصیت میں نکھار آتا ہے۔مطالعے کی یہ عادت طالب علم کے لیے کارآمد ثابت ہوتی ہے۔ تعلیمی سفر میں بچوں کے رسالے ان کے بہترین دوست ہوتے ہیں۔

بلند خوانی کے لیے نمبرات دینے کا طریقہ :

نمبرات	متوقع نتائج
۵	اقتباس کی علاماتِ اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔ بلند خوانی کرتے وقت روانی کا لحاظ نہ کیا جائے۔ جملوں کو دہرانے پر بھی کوئی مضائقہ نہیں۔
۴	کچھ جملوں کے علاماتِ اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔
۳	اقتباس کو ہجے کر کے پڑھنے کے بعد جملوں کا مطلب سمجھ گیا۔ پہلے دل ہی دل میں پڑھ کر بعد میں اس کی بلند خوانی کی تو بھی ٹھیک ہے۔
۲	مدد کے بغیر الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔
۱	مدد کرنے پر چند الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔
۰	طالب علم نے اقتباس پڑھنے میں دلچسپی ظاہر نہیں کی۔ مدد کرنے کے باوجود جملے نہ پڑھ سکا۔

سوال نمبر ۱۱) اب طلبہ کے پڑھے ہوئے اقتباس پر منحصر ذیل کے سوالات پوچھیں:
جواب ڈھونڈنے کے لیے طلبہ کو دوبارہ اقتباس پڑھنے کا موقع دیا جائے۔

صحیح جواب — **نمبرات**

الف) ہر ماہ ایک ہی نام سے شائع ہونے والی کتاب کو کیا کہتے ہیں؟ — (الف) — (۱)

(الف) رسالہ
(ب) کتابچہ
(ج) کتاب نامہ

ب) بچوں کے رسالے میں کون کون سی معلومات شامل ہوتی ہے؟ — (۲)

جواب: بچوں کے رسالوں میں حمد، نعت، نظمیں، کہانیاں، قصے، معلوماتی مضامین، کارٹون، لطیفے، معمے اور دیگر دلچسپ مضامین شامل ہوتے ہیں۔

ج) مطالعے کی عادت سے طلبہ کو کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟ — (۲)

جواب: مطالعے کی عادت سے طلبہ کی معلومات میں زبردست اضافہ ہوتا ہے۔ ان کی شخصیت میں نکھار آتا ہے اور یہ عادت طالب علم کے لیے کارآمد ثابت ہوتی ہے۔
(معیاری زبان میں جواب دینا متوقع نہیں ہے۔)

❖❖❖